کی عمر چھ برس تھی اور جب رخصتی ہوئی تو آپ نو برس کی تھیں۔ ہم حکیم صاحب کی "تحقیقات" سے متفق نہیں ہو سکتے جو کبھی رخصتی کی اس عمر کو ۱۹ سال، کبھی ۲۷ سال، کبھی ۲۹ سال اور آخر میں صرف "بختہ عمر باکرہ" قرار دیتے ہیں۔

بہر حال یہ کتاب کا غذ اور طباعت کے لحاظ سے گوارا ہے۔ البتہ جلد اچھی ہے پھر بھی قیمت نسبتاً زیادہ ہے۔

———(۲)———

کتاب : دین میں غلوّ

مصنف : مولانا عبدالغفار حسن

ناشر : رباط العلوم الاسلامیہ ۲۷۸ عالمگیر روڈ، کراچی نمبر ۵

صفحات : ۳۶ قیمت : درج نہیں ہے۔

زیرِ نظر کتابچہ دراصل مولانا عبدالغفار حسن صاحب کی وہ تقریر ہے جو انہوں نے رباط العلوم الاسلامیہ، کراچی کے ایک جلسہ میں فرمائی تھی۔ اس کتاب میں غلوّ فی الدین یعنی دین میں حدِّ اعتدال سے تجاوز کرنے پر عالمانہ بحث کی گئی ہے۔ جابجا قرآن و حدیث، فقہ و تاریخ سے استشہاد کرکے یہ بتایا گیا ہے کہ غلو فی الدین کا فتنہ کتنا عظیم ہے۔ یہی وہ فتنہ ہے جس نے اس سے قبل یہود و نصاریٰ جیسی قوموں کو تباہ کیا اور آج امتِ مسلمہ بھی اسی فتنے میں مبتلا ہے مولانا صاحب کا یہ بصیرت افروز دعوتی خطاب ہر دردمند مسلمان کے لیے لمحۂ فکریہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ دین میں غلوّ سے ملتِ اسلامیہ کو جو نقصانِ عظیم پہنچ رہا ہے اس کی تلافی کے لیے یہ رسالہ نہایت ہی مفید، ضروری اور قابلِ مطالعہ ہے۔

———(۳)———

نامِ کتاب : مجالسِ ذکر

مرتب : محمد اقبال

ناشر : عمران اکیڈمی۔ ۴۰ بی اردو بازار لاہور

صفحات : ۱۲۸ قیمت : درج نہیں ہے۔

یہ کتاب مولانا زکریا صاحب مرحوم کی مجالسِ ذکر کا ایک مکمل تذکرہ ہے۔ اس میں

بقیہ صفحہ ۶۲